اور مکتبوں میں سنے جاتے ہیں۔ درحقیقت حضرت شیخ الہندؒ کی تمنائیں اور ان کے حسین خواب آج اس عظیم جہاد کی شکل میں شرمندۂ تعبیر ہو رہے ہیں۔

مگر ایسے لوگ جنہوں نے اول روز سے شیخ الہندؒ مشن کی ناکامی، اہل علم کی تذلیل، روسی انقلاب کی حمایت جہادِ افغانستان کی مخالفت مجاہدین کی مذمت، اتحادِ امت کی بجائے علاقائی اور قومی تعصب کی انگیخت کو اپنا مقصدِ حیات بنا لیا ہو، جن کے کردار و عمل کا ہر زاویہ روسی نظریات کا ترجمان ہو جن کا وجود جسدِ ملت کیلئے ناسور ہو، ایسوں کو حضرت شیخ الہند سیمینار کی صدارت کے اعزاز سے نوازنا اور اربابِ علم و فضل کی موجودگی میں گھنٹوں ان کی فوٹوگرافی اور فلمیں تیار کروانا اور ان لوگوں کا اس سیمینار میں برسرِعام اس جہاد کو اسلام اور کفر کی جنگ نہ قرار دینا ایسی ناقص رائے میں شیخ الہندؒ کی روح کو اس سے کوئی خوشی حاصل نہیں ہوئی ہوگی۔ اور نہ اسے شیخ الہند مشن سے کوئی زیب اور مناسبت ہے اور خدا نہ کرے کہ شیخ الہند مولانا محمود الحسنؒ اور شیخ العرب والعجم مولانا حسین احمد مدنیؒ کے علوم و معارف اور تحریک و پیغام کے علمبرداروں سے بھی ایسی غلطیاں سرزد ہونے لگیں جس سے منزل قریب ہونے کی بجائے بعید سے بعید تر ہوتی چلی جائے۔ والعیاذ باللہ۔

اگر افغانستان کے میدانِ کارزار میں روسی کارمل فوج کے سپاہیوں، کمیونسٹ نوازدل خلقی و پرچمی کارکنوں روسی سامراج کے ایجنٹوں سے لڑنا عین جہاد اور تقاضائے دین و ایمان ہے تو پھر دنیا بھر میں جہاں کہیں بھی لادین عنصر میں یا اس شجرۂ خبیثہ کی جڑیں پھیلی ہوئی ہیں سب کی بیخ کنی یعنی کفر کی ملت واحدہ کی بنیاد متزلزل کرنا ملتِ اسلامیہ جسے خدا و رسولؐ نے بنیان مرصوص اور جسدِ واحد قرار دیا ہے کے جسور و غیور افراد کا اولین فریضہ ہے۔ آج جب کہ روسی سامراجیت اور ان کی ہمنوائی اسلام اور اہل اسلام اور عالم اسلام کیلئے ایک گالی، ایک چیلنج اور ایک لمحہ فکریہ ہے۔ اس نازک مرحلہ پر ہمارے طرزِ عمل سے اپنے فریضہ کی ادائیگی اور مسئولیتِ خداوندی سے عہدہ برآ ہونے کی شان ظاہر ہونی چاہیئے۔ اس بارہ میں ذرہ بھی تردد، تذبذب، حکمتِ عملی سیاسی ضرورت اور مصلحت بینی کسی وقت بھی قوم اور ملک و ملت کیلئے نقصان اور خسارے کا ذریعہ بن سکتی ہے۔

الحق ماہ دسمبر ۱۹۸۵ء جلد کا شمارہ نمبر ۳ ہے غلطی سے شمارہ نمبر ۲ لکھا گیا ہے تصحیح فرمالیں تاکہ جلد بندی میں پریشانی نہ ہو۔

(ادارہ)

گورنمنٹ آف پاکستان

آفس آف دی چیف کنٹرولر آف امپورٹس اینڈ ایکسپورٹس

اسلام آباد

۲۷ر جنوری ۱۹۸۶ء

PAKISTAN

امپورٹ ٹریڈ کنٹرول

پبلک نوٹس

عنوان :- درآمد زیر یو ایس ایڈ لون نمبر 187-K-391 اور 193-K-391 برائے زرعی اشیائے صرف آلات اور توانائی کے اشیاء صرف و آلات پروگرام

نمبر :- 2(86)/IMP-1 ۔ درآمد کنندگان کی اطلاع کے لئے مشتہر کیا جاتا ہے کہ یو ایس ایڈ لون نمبر 187-K-391 اور 193-K-391 کے تحت محدود فنڈز میسر ہیں جس کے تحت یو ایس ا- سے زرعی اشیاء صرف و آلات اور توانائی کے اشیاء صرف و آلات موجودہ درآمد کنندگان پالیسی آرڈر 1985 کے مطابق اجازت ہے ۔ "پہلے آئیں پہلے پائیں کی بنیاد پر" ۔

حبیب بینک لمیٹڈ اور یونائیٹڈ بینک لمیٹڈ کو مندرجہ بالا پروگراموں کے متعلق لیٹر آف کریڈٹ کے نامزد کیا ہے ۔ سٹیٹ بینک آف پاکستان نے پہلے ہی سے فارن ایکسچینج سرکلر نمبر 13 مورخہ 9 جون کو جاری کیا ہے ۔

خواہشمند درآمد کنندگان کو ہدایت کی جاتی ہے کہ قانونی اشیاء کو لائسنس فارمز پر لائسنسنگ کارنر پر اپنے متعلقہ بینکوں میں 2 فی صد لائسنس فیس کے ساتھ بمطابق امپورٹ پالیسی آرڈر 1985 پیش کریں ۔

حیدر رضا

ڈپٹی کنٹرولر

برائے چیف کنٹرولر امپورٹس اینڈ ایکسپورٹس

PID(I) 3353/12

فائل نمبر 1(9)/85-LN

بیابہ مجلسِ شیخ الحدیث

افادات شیخ الحدیث مولانا عبدالحق مدظلہٗ

ضبط و ترتیب : مولانا عبدالقیوم حقانی

صحبتے با اہل حق

مکتوباتِ نبویؐ

یکم دسمبر ۱۹۸۵ء ــــ حسب معمول مجلس شیخ الحدیث میں حاضر ہوا ۔ لاہور کے حضرت
نا غلام مصطفٰےؒ (جامع مسجد سعدی پارک مزنگ لاہور) کی بھیجی ہوئی کتاب "مکتوباتِ نبوی" حضرت شیخ الحدیث
ؒ کی خدمت میں پیش کی ، طباعت عمدہ اشاعت پہ بڑے خوش ہوئے ۔ جگہ جگہ سے اور مضامین سنے
شاد فرمایا ؛

خدا جزائے خیر دے کہ مولانا غلام مصطفٰےؒ صاحب نے مکتوباتِ نبوی کو بڑے عمدہ اور شاندار طریقہ سے
یا ہے ، معلوم ہوتا ہے اللہ کریم ایسی نادر اور گرانقدر علمی چیزوں کو مسلمانوں تک پہنچا کر اتمامِ حجت کرنا چاہتے
کتاب کا جدید انداز ، کافی مواد اور جامعیت ، ایک بہت بڑا کارنامہ ہے ۔ اس میں وہ مکتوبات بھی آ سکتے
نایاب تھے اور تاریخ کی کتابوں میں ان کا نام تک باقی رہ گیا تھا ۔ بڑے قیمتی موتی ہیں ، نایاب جواہر ہیں ۔ جو
، نے یکجا جمع کر دئیے ہیں ۔ یہ کتاب دنیا و آخرت دونوں میں کامیابی اور نجات کا بہترین وسیلہ ہے ــــ جن
ت نے اسکی تصنیف و تالیف اور اشاعت کی مساعی میں حصہ لیا ہے وہ مبارکباد کے مستحق ہیں صاحب
نے حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے محاسن اور کمالات کو قصیدہ کی شکل میں مدوّن کیا ۔ تو خدا تعالیٰ نے بڑے انعامات
ت سے نوازا مولانا غلام مصطفٰےؒ صاحب اور ان کے رفقاء نے حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے مکتوبات کو جس
اسلوبی اور عمدہ طریقہ سے شائع کیا ہے ۔ اور جن حضرات نے معاونت کی ہے ۔ اور جو حضرات اس کا مطالعہ
یں اور کریں گے ۔ خدا تعالیٰ اسکی برکت سے انہیں دنیا اور آخرت کی کامیابیوں اور سرخروئیوں سے نوازے گا ۔
، ہمیں اور سب کو اس کتاب سے استفادے کا اہل بنا دے ۔

فضلائے حقانیہ دیوبند کے امین ہیں ۔

۹ دسمبر ۱۹۸۵ء ــــ حسب معمول بعد العصر
شیخ الحدیث میں باریابی حاصل ہوئی ۔ مہمانوں کا ہجوم تھا ۔ حاضرین باری باری اپنی اپنی بات عرض کر رہے تھے ۔
ب بنوں سے دارالعلوم حقانیہ کے ایک فاضل مولانا نور زمان نے اپنا تعارف کرایا ۔ تو حضرت شیخ الحدیث
ارشاد فرمایا ۔ ماشاءاللہ آپ کا نام بھی نور زمان ہے ۔ اور اگر عملاً بھی علوم نبوت کی تدریس و اشاعت
ان بن گئے تو اسم با مسمّٰی ہو جاؤ گے ۔ الحمد للہ آج دارالعلوم کے فضلاء کے بارے میں بڑی تسلی بخش خبریں

موصول ہو رہی ہیں جہاں پہنچتے ہی وہاں نور پھیلتا ہے۔ اور خیر و برکت کا ورود ہوتا ہے۔ یہ سب مادر علمی دار العلوم دیوبند کی ہیں جو دار العلوم حقانیہ کی صورت میں اسکی روحانی اولاد کو حاصل ہو رہی ہیں۔

تدریس کی نعمت کی قدر کریں بہت بڑی نعمت ہے تنخواہ کا خیال نہ کریں دنیا سے اعراض کریں صبر کریں آج اگر دنیا کو ٹھوکر مارو گے تو کل تو وہ پاؤں پڑ کر منائے گی۔ ہمارے لئے اللہ کا علم دین اور پھر تدریس و خدمت دین کے مواقع مہیا کرکے بہت بڑا احسان ہے اگر ساری زندگی مسجدوں میں گذر جائے ہر زبان بن کر خدا کی ذاکر و شاکر بن جائے تو اللہ کا شکر نہیں ادا کیا جا سکتا۔

حل مشکلات کا ایک وظیفہ | ۱۰ دسمبر ۱۹۸۵ء — پنجاب سے مہمانوں کی ایک جماعت حاضر خدمت تھی رخصت ہوتے وقت دعا کی درخواست کی اور حل مشکلات کیلئے ورد اور وظیفہ طلب کیا تو حضرت شیخ الحدیث مدظلہ نے ارشاد فرمایا:

لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ لَا مَلْجَاً وَلَا مَنْجَاً مِنَ اللّٰهِ اِلَّا اِلَيْهِ۔

شب و روز میں کسی وقت بھی موقعہ ملنے پر ۵۰۰ مرتبہ پڑھ لیا کریں۔ یہ ضروری نہیں کہ سارا ایک ہی وقت میں پڑھا جائے وقفے وقفے سے بھی ۵۰۰ مرتبہ کی تعداد ۲۴ گھنٹے میں پوری کی جا سکتی ہے۔

احادیث میں اس کو جنت کی کنجی قرار دیا گیا ہے۔ جنت آرام و آسائش اور نعمتوں اور بھلائیوں کی جگہ ہے۔ اس وظیفہ سے جنت کا راستہ بھی آسان ہو جائے گا۔ اور دنیا میں بھی اللہ تعالیٰ مشکلات آسان فرما دیں گے۔ ہر مشکل کیلئے مفید اور مجرب ہے — بعض احباب ایک روز پڑھ کر دوسرے روز نقد ثمرہ مانگتے ہیں۔ حالانکہ بات ایسی نہیں، یقین، اعتماد علی اللہ اور مداومت لازمی ہے۔ قرضوں کی کثرت، مالی مشکلات، دینی معاملات تبلیغی اور تصنیفی کام، تعلیمی مشاغل، امتحانات میں کامیابی اسکی برکت سے اس نوع کے عقدے اللہ پاک حل فرماتے ہیں۔

حل مشکلات کیلئے ہمارے اکابر نے ایک دوسرا وظیفہ یہ بھی ارشاد فرمایا ہے کہ وضو کرکے روزانہ قبلہ رخ ہو کر ۵۰۰ مرتبہ درود شریف پڑھا جائے۔ درود کی کوئی خاص قید نہیں ہے۔ البتہ درود ابراہیمی تو سب کو یاد ہے اور نماز میں بھی پڑھا جاتا ہے۔ اس کا پڑھنا آسان رہے گا ہمیشہ کا یہ عمل بھی حل مشکلات میں مجرب ہے۔ اصل چیز یقین اعتماد علی اللہ اور مداومت ہے۔

خارش اور پھوڑا پھنسی کا روحانی علاج | ۲۹ ربیع الاول ۱۴۰۶ھ — مجلس شیخ الحدیث میں حاضری دی بعض دور دراز علاقوں سے دار العلوم کے فضلاء حاضر خدمت تھے، طلبہ کا بھی ہجوم تھا۔ شہر کے لوگ بھی آ، جا رہے تھے تعویذات اور دعاؤں کا سلسلہ بھی جاری تھا کہ ایک فاضل نے خارش کی شکایت کی تو ارشاد فرمایا: تُرْبَةُ اَرْضِنَا بِرِيْقَةِ بَعْضِنَا يُشْفٰى سَقِيْمُنَا بِاِذْنِ رَبِّنَا۔ اس دعا کو سات مرتبہ پڑھ کر مٹی کے ایک صاف